اداریہ

پیغمبر اکرم حضرت ختمی مرتبت ﷺ کی ذات گرامی تمام مخلوقات میں سب سے بالا و برتر ہے، آپ تمام انبیاء کی مشترکہ صفات کے حامل ہونے کے ساتھ ساتھ اللہ کی نظر میں مقام اور منزلت کے لحاظ سے دیگر تمام انبیاء کے مقابل مکرم اور محترم ہیں۔آپ کا وجود مبارک، اللہ کی طرف سے اپنے بندوں کے لئے عظیم احسان ہے۔ اللہ نے آپ کے ذریعے کاروان بشریت کی ہدایت کی سبیل فرمائی ہے۔آپ کی شخصیت کو پہچاننے کے لئے قرآن کریم بہترین وسیلہ ہے۔ چنانچہ اس کی متعدد آیات میں خداوند کریم نے آنحضرتؐ کے باب میں گفتگو کی ہے اور کسی شفاف آئینہ کی طرح جمال محمدیؐ سے آشنا کرایا ہے تاہم ان کے اخلاقی محاسن کی طرف دعوت فکر دی ہے جو در اصل اپنے آپ میں اسلام کے نشو ونما کے راز کی حیثیت رکھتا ہے۔

پیغمبر اکرمؐ ،مکارم اخلاق ، سیرت وصورت کے حسن، ظاہری اور باطنی زیبائی، ایثار وہمدردی، بخشش وبردباری، فصاحت وبلاغت، صبر واستقامت ، سخاوت وشجاعت، توکل وقناعت ، امانتداری اور دیانتداری، نرم خوئی اور مہربانی میں یکتائے ورزگار ہیں، آپ کی سیرت طیبہ ،اہل جہان کے لئے نمونۂ عمل ہے۔آپ کی سنت اور آپ کا شیوہ حیات، انسانی زندگی کی نورانیت، سعادت، شرافت، عزت، کمال اور کامیابی کا اصلی محور ہے۔

علاوہ ازیں، بعض خصوصیات کو اللہ نے صرف آپؐ کی ذات والا صفات سے مختص کیا ہے جبکہ دیگر انبیاء کو ان حسنات سے آراستہ نہیں کیا گیا ہے اور قیامت تک وہ صفات صرف آپ سے ہی مخصوص رہیں گے۔ البتہ سردست تحریر میں حضور اکرمؐ کی تمام خصوصیات کا ذکر ممکن نہیں ہے۔قرآن کریم آپؐ کے انفرادی امتیازات پر گواہ ہے چنانچہ ہر مسلمان پر فرض ہے کہ آپ کی سیرت کے تعلق سے آگاہ رہے اور اپنی زندگی اسی کے مطابق آگے بڑھائے چونکہ انسان کو زندگی میں اخلاقی، تربیتیں

درجات کی بلندی کے لئے ، نمونہ عمل کی تلاش ہوتی ہے۔ قرآن کریم کی آیات ، دینی پیشواؤں سے منسوب روایات ،اور ائمہ معصومین کے ارشادات کی رو سے آپ کی ذات گرامی بہترین نمونہ عمل ہے۔ بے شک، آنخضرتؐ کا اتباع انسان کو فردی اور سماجی، زندگی میں تقدس اور آخرت میں نجات فراہم کرنے والا ہے چنانچہ دنیا وآخرت میں قابل اطمینان مامن اور مقام حاصل کرنے کے لئے آپؐ کی سیرت کا مطالعہ نا گزیر ہے، زیر نظر رسالہ آنخضرت کی نورانی شخصیت کی سیرت طیبہ سے مخصوص ہے جس میں ایران وہند کے قلمکاروں نے مقالے لکھے ہیں۔

امید ہے اس کا مطالعہ، مخاطبین بالخصوص جوانوں کے لیے پیغمبر اکرم ﷺ کی معرفت میں اضافے کا سبب بنے گا۔

ڈاکٹر محمد علی ربانی

چیف ایڈیٹر